

فاتحہ سے علاج

(سورۃ فاتحہ سے جسمانی و روحانی امراض کا علاج)

ملک اختر برہہ علامہ محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلیہ پورہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان بخیر رحم فرماتا ہے

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ
یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْزُ ۝ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ ﴿۲۷﴾

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جو سارے نبیوں کا پروردگار ہے۔ ہمہ تن مہربان بخیر رحم فرماتا ہے والا مالک ہے روز جزا کا۔ ہم تجری ہی سے مدد کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ چلا ہم کو سیدھے راستے پر، ان کا راستہ جن پر تو نے لعنہ فرمایا، ان کا جن پر غضب ہوا اور گمراہوں کا۔

سورۃ فاتحہ سے بچھو کا علاج :

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں تھے ہم نے ایک تک قیام کیا۔ ایک لڑکی نے آکر کہا کہ قبیلہ کے سردار کو ایک بگھو نے ڈس لیا ہے اور ہمارے لوگ حاضر نہیں ہیں۔ کیا تم میں سے کوئی شخص دم کر سکتا ہے؟ ہم میں سے ایک شخص اس کے ساتھ گیا جس کو اس سے پہلے ہم دم کرتے کی تربیت نہیں لگاتے تھے۔ اس نے اس شخص پر دم کیا جس سے وہ جلد درست ہو گیا اور اس سردار نے اس کو نہیں بکرایا و سیتہ کا حکم دیا اور ہم کو دو دو روپے پلائے۔ سب وہ وہاں آئے تو ہم نے اس سے پوچھا کیا تم پہلے دم کرتے تھے؟ اس نے کہا نہیں۔ میں نے تو صرف دم و کتاب (سورۃ فاتحہ) پڑھا کر دم کیا ہے۔ ہم نے کہا اب اس کے متعلق کوئی بحث نہ کرو حتیٰ کہ دم نہ کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق پوچھ لیں۔ سب ہم جلد منورہ پہنچے تو ہم نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس کو کیا معلوم کہ یہ دم ہے؟ ان بکریوں

کو بکھیر کر ڈالو ان میں سے جو اچھکی نکالو۔ (صحیح بخاری)

۱۔ قرعہ شریف میں ہے کہ سورۃ فاتحہ کو بگھو کے کانوں پر ملو یہ سات مرتبہ پڑھ کر اگر دم کر دینا تو ان کا دل بگھو سے آرام ملے گا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر بیمار شخص پر دم کرنا چاہئے اس لئے اس سورۃ کو سورۃ المرتبہ اور سورۃ الفلق بھی کہتے ہیں اور اس حدیث میں یہ تصریح بھی ہے کہ اس سورۃ کو اسم الکتاب بھی کہتے ہیں اور یہ کہ قرآن پڑھ کر دم کرنے کی اجازت ملتا چاہئے اور اس کتاب قرآن مجید اور کتب و طحاہ پر اجازت لینے کا بھی جواز ہے اور یہ کہ استاذ کی تعلیم سے شاکر کو بڑا ہوتی ہوا اس میں استاذ کا بھی حصہ ہوتا ہے۔

۲۔ یہ سوال کیا جائے کہ اب کی کیا سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا جائے اور وہ شفاء دینے والا اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ دم کرنے والے میں روحانیت کی کمی ہے سورۃ فاتحہ کے شفاء دہنے میں کوئی کمی نہیں ہے۔

۳۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روا ہے کہ

مشورہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ ہر روز ہر کا علاج ہے کسی صحابی کا ایک عر کی دودھ گھسنے کے پاس سے گذر ہوا انہوں نے اس کے کان میں سورۃ فاتحہ پڑھ دی اس سے وہ شفا پا کر مر گیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس کا ذکر کیا تو مشورہ ﷺ نے فرمایا ہے (سورۃ ام القرآن) ہے اور ہر مرض کی دوا ہے۔ فاتحہ الکتاب ہر بیماری کی شفا ہے (سنن داری)۔

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: امراض دو طرح کے ہیں: روحانی اور جسمانی۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے منافقین کے متعلق فرمایا ہے: ﴿فَإِن يَظْهَرْ قَسْوَتُهُمْ فَاتَّعِزَّ بِهِ﴾ ان کے دلوں میں مرض (کفر) ہے۔ سورۃ فاتحہ میں اصول اور فرع کا ذکر ہے جن کے انکاحوں پر عمل کرنے سے روحانی امراض میں شفا حاصل ہوتی ہے اور اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی شفاء اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے جس سے جسمانی اور دیگر جہنم کی بیماریوں سے شفا حاصل ہوتی ہے۔ سورۃ فاتحہ میں ہر مرض سے شفا پانے کا سامان داریا ہے (تفسیر کبیر)۔

مشورہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: علقہ کی سجدہ دینے سے پہلے اللہ تعالیٰ نے جس سے خود اپنی سجدہ دینے سے فرمائی اس سے تم شفا حاصل کرو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کیا ہے۔ مشورہ ﷺ نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ اسے یہ قرآن شفاء دے گا اللہ تعالیٰ اسے شفاء دے گا (در مشورہ)۔

مسلم شریف میں ہے کہ ایک مرتبہ ایک قریشی نے آسمان سے نازل ہو کر بارگاہ نبوت میں عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ مہارک ہو آپ کو وہ نور اپنے منہ سے نکالے کہ جو کسی بھی کو نہ ملے۔ ایک سورۃ فاتحہ اور دوسرا سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں۔ ترمذی شریف میں ہے کہ مشورہ ﷺ نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ کی مثل توڑ دیتے وہ انجیل و زبور میں کوئی سورت نہ آتی۔

جہنم کے دروازوں کا بند ہونا: حضرت جبریل علیہ السلام نے مشورہ نبی کریم ﷺ سے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ میں سات آیتیں ہیں اور جہنم کے دروازے بھی سات ہیں۔ جس نے اس سورۃ کو پڑھنے کے لئے اپنی زبان کھولی اس کے لئے جہنم کے ساتوں دروازے بند کر دیئے گئے۔

تفسیر کبیر میں ہے کہ رب تعالیٰ نے آسمان سے ایک سو چار کتابیں اور صحیفے اُتارے مگر سو کتابوں کے علوم بجا رہیں رکھے۔ پھر ان میں سے تین کتابوں یعنی زبور، انجیل کے علوم قرآن پاک میں رکھے۔ پھر قرآن پاک کے اصول مفصل (سورۃ بقرہ سے والناس تک) میں رکھے گئے پھر مفصل کے علوم سورۃ فاتحہ میں رکھے گئے لہذا جس نے سورۃ فاتحہ سیکھ لی اس نے کو پا ساری آسمانی کتابیں سیکھ لیں اور جس نے سورۃ فاتحہ پڑھ لی اس نے تمام آسمانی کتابیں پڑھ لیں۔ نیز یہ سورۃ پانچ رحمت کی سورت ہے اس لئے اس میں رب تعالیٰ کے قہر اور بھر اور دوزخ کے عذاب و فحش کا ذکر نہیں ہے۔ تفسیر روح البیان میں ہے کہ جس وقت یہ سورت آتی اس وقت حضرت جبریل علیہ السلام کے ساتھ سفر بجا فرشتے آتے تھے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر سورۃ فاتحہ اُترے میں ہوتی تو قوم یہودی نہ ہوتی۔ اور اگر یہ انجیل میں ہوتی تو قوم عیسائی نہ ہوتی اور اگر زبور میں ہوتی تو دوا دہلیہ السلام کی قوم پر عذاب نہ آتا۔

جس مسلمان نے بھی سورۃ فاتحہ پڑھا اللہ تعالیٰ نے اسے اتنا اجر و ثواب دیا گویا اس نے پورا قرآن پڑھا ہو اور جیسے اس نے ہر مومن مرد و عورت پر صدقہ کیا ہو۔ (روح البیان) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی کو جس نے کسی کبیر میں پڑھا وہ اہل نجات کو اس دن کسی بھی پادشاه کی نظر نہ لگے گی (کنز العمال)۔

سورۃ فاتحہ کے علاج: جو شخص سورۃ فاتحہ سو بار پڑھ کر ڈھانکا جائے حق تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ جو شخص عربی میں لا دوا ہو وہ عجمی کے طبیب برقی ہیں آپ دعوہ اور دھڑان سے سورۃ فاتحہ لکھ کر دھوکہ دے گا (۴۱) روز تک چننا رہے تو ان شاء اللہ شفا ہوگی۔ اگر آپ دعوہ نہ ملے تو عرق کلاب لے لے۔ اگر یہ بھی نہ ملے تو پانی ایا کافی ہے۔ تفسیر کبیر میں ہے کہ بعض کبیر دھوکہ دہوں پر عذاب الہی آئے والا ہوگا مگر ان میں سے کوئی بچہ کتب میں چا کر فاتحہ پڑھے گا اس کی بدست سے چا لیس سال تک عذاب دور ہو جائے گا۔ بعض صحابہ کرام نے صاحب کے

کہا کہ جو نے یہ سورت لکھ چاہے کریم کیا اسے آرام ہوگا۔ (تفسیر مجلی)
 حضرت سائب بن یزیدؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ پر
 سورت لکھ چاہے کریم کیا اور فرمایا کہ سورت لکھو جو میری کے لئے شفا ہے (تفسیر)
 میری بیماری کے لئے یا عیسیٰ شفا! آجے! امویہ میں لکھا ہے کہ سورت لکھو
 اور بیماری کے لئے یا عیسیٰ شفا ہے اس سورت کے (اریہ پیر) کہ وہ سورت لکھ چاہے
 قرآن پا سکے ہے جو یہ کہہ کر اس کے (اریہ پیر) کو سورت لکھوانی تھی ہو سکتا
 ہے صبح کی تلاوت کے بعد سورت لکھ لاکھ (۱۰۰۰) مرتبہ چاہے کر یا کسی دوسرے کے
 مرتبہ کو پڑھیں ان شاء اللہ مرض رفع ہوگا اور مرتبہ رو بہ صحت ہوگا۔
 ایک روایت میں ہے قرآن مجید سب دواؤں سے بہتر دوا ہے۔ جو
 سورت قرآن ہے وہ تمام سورتوں میں بہتر ہے۔ (تفسیر مجلی)
 نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا یا سائب تم سورت لکھو اور سورت اخلاص
 چاہو تو سورت لکھو کے برکت سے سب امراض دور ہوں گے۔ (بخاری)
 حضور ﷺ نے فرمایا یا سائب تم نے اپنا پہلو بستر پر رکھا اور سورت لکھ
 اور اخلاص چاہو تو بھر صحت کے سوا دوسری چیز سے مان ملے گی۔ (بخاری)

حضرت عطاء کے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا سائب تم سورت لکھو
 یا سائب تم سورت لکھو (بخاری) اور فرمایا کہ سورت لکھو جو میری کے لئے شفا ہے (تفسیر)
 میری بیماری کے لئے یا عیسیٰ شفا! آجے! امویہ میں لکھا ہے کہ سورت لکھو
 اور بیماری کے لئے یا عیسیٰ شفا ہے اس سورت کے (اریہ پیر) کہ وہ سورت لکھ چاہے
 قرآن پا سکے ہے جو یہ کہہ کر اس کے (اریہ پیر) کو سورت لکھوانی تھی ہو سکتا
 ہے صبح کی تلاوت کے بعد سورت لکھ لاکھ (۱۰۰۰) مرتبہ چاہے کر یا کسی دوسرے کے
 مرتبہ کو پڑھیں ان شاء اللہ مرض رفع ہوگا اور مرتبہ رو بہ صحت ہوگا۔
 ایک روایت میں ہے قرآن مجید سب دواؤں سے بہتر دوا ہے۔ جو
 سورت قرآن ہے وہ تمام سورتوں میں بہتر ہے۔ (تفسیر مجلی)
 نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا یا سائب تم سورت لکھو اور سورت اخلاص
 چاہو تو سورت لکھو کے برکت سے سب امراض دور ہوں گے۔ (بخاری)
 حضور ﷺ نے فرمایا یا سائب تم نے اپنا پہلو بستر پر رکھا اور سورت لکھ
 اور اخلاص چاہو تو بھر صحت کے سوا دوسری چیز سے مان ملے گی۔ (بخاری)

شیطان کا دوتا : حضور نبی کریم ﷺ سے فرمایا یا سائب تم سورت لکھو
 اور فرمایا کہ سورت لکھو (بخاری) اور فرمایا کہ سورت لکھو جو میری کے لئے شفا ہے (تفسیر)
 میری بیماری کے لئے یا عیسیٰ شفا! آجے! امویہ میں لکھا ہے کہ سورت لکھو
 اور بیماری کے لئے یا عیسیٰ شفا ہے اس سورت کے (اریہ پیر) کہ وہ سورت لکھ چاہے
 قرآن پا سکے ہے جو یہ کہہ کر اس کے (اریہ پیر) کو سورت لکھوانی تھی ہو سکتا
 ہے صبح کی تلاوت کے بعد سورت لکھ لاکھ (۱۰۰۰) مرتبہ چاہے کر یا کسی دوسرے کے
 مرتبہ کو پڑھیں ان شاء اللہ مرض رفع ہوگا اور مرتبہ رو بہ صحت ہوگا۔
 ایک روایت میں ہے قرآن مجید سب دواؤں سے بہتر دوا ہے۔ جو
 سورت قرآن ہے وہ تمام سورتوں میں بہتر ہے۔ (تفسیر مجلی)
 نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا یا سائب تم سورت لکھو اور سورت اخلاص
 چاہو تو سورت لکھو کے برکت سے سب امراض دور ہوں گے۔ (بخاری)
 حضور ﷺ نے فرمایا یا سائب تم نے اپنا پہلو بستر پر رکھا اور سورت لکھ
 اور اخلاص چاہو تو بھر صحت کے سوا دوسری چیز سے مان ملے گی۔ (بخاری)

سورت لکھو کے روایتی فوائد : حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
 نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ قتل ہوئے تو حضور
 نبی کریم ﷺ حضور ﷺ کے اسی وقت وہی نازل ہوئی اور صبح کے بعد ہی
 میں حق تعالیٰ نے فرمایا کہ سورت لکھو سے کام نہیں۔ (تفسیر مجلی)
 اور سے میں پائی ہو کر (۳۰) مرتبہ سورت لکھو چاہے کر یا کسی دوسرے کے
 مرتبہ کو پڑھیں ان شاء اللہ مرض رفع ہوگا اور مرتبہ رو بہ صحت ہوگا۔
 ایک روایت میں ہے قرآن مجید سب دواؤں سے بہتر دوا ہے۔ جو
 سورت قرآن ہے وہ تمام سورتوں میں بہتر ہے۔ (تفسیر مجلی)
 نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا یا سائب تم سورت لکھو اور سورت اخلاص
 چاہو تو سورت لکھو کے برکت سے سب امراض دور ہوں گے۔ (بخاری)
 حضور ﷺ نے فرمایا یا سائب تم نے اپنا پہلو بستر پر رکھا اور سورت لکھ
 اور اخلاص چاہو تو بھر صحت کے سوا دوسری چیز سے مان ملے گی۔ (بخاری)

